حکومت' کے موضوع پر مقالہ پیش کیا۔ انھوں نے اسلامی سیاست کے بنیادی اجزاء کی قرآنی آیات کی روشنی میں وضاحت کرتے ہوئے انسان کی خلافت کا معنی ومفہوم اور اصول وشرائط بیان کیے۔ ڈاکٹر شائستہ پروین، معلّمہ شعبۂ دینیات (سنّی)، اے ایم یو کے مقالہ کا موضوع 'خواتین کے سیاسی حقوق' تھا۔ انھوں نے علامہ ابن حزم، ڈاکٹر مصطفی سباعی، شیخ عبدالحلیم ابوشقہ اور شیخ محمد الغزالی کے افکار پیش کیے، جنھوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اسلامی ریاست میں عورت حکم راں نہیں بن سکتی، لیکن قانون سازی، مشاورت، عوامی معاملات میں اس کی شمولیت ہوسکتی ہے۔ محترمہ سلمیٰ فردوس، ریسرچ اسکالر شعبۂ دینیات (سنّی)، اے ایم یو نے 'سید قطب شہیدؒ کے سیاسی افکار' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔

آٹھواں اجلاس

آٹھواں اجلاس پونے دو بجے جناب پرواز رحمانی مدیر سہ روزہ 'دعوت' نئی دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میں دو مقالات پیش ہوئے۔ مولانا اختر امام عادل قاسمی (سمستی پور، بہار) نے 'اسلامی نظریۂ حکومت اور طریقۂ انتخاب' پر فاضلانہ بحث کی۔ انھوں نے کہا کہ بعثت نبوی کے بعد حبشہ، مکہ اور مدینہ تین مقامات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین سیاسی نمونے امت کے لیے چھوڑے اور ان میں کسی کے نسخ کا فیصلہ نہیں فرمایا۔ اپنے مقالے میں فاضل مقالہ نگار نے جمہوریت اور شورائیت کے درمیان فرق، اسلام میں حکم راں کی حیثیت، اسلامی نظریۂ حکومت کا امتیاز، شوریٰ، اسلامی طریقۂ انتخاب وغیرہ کے زیر عنوان علماء امت کی آراء کا احاطہ کیا۔ مولانا کمال اختر قاسمی رکن ادارۂ تحقیق نے 'موجودہ پارلیمانی نظام اور شورائیت' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔ انھوں نے بتایا کہ پارلیمانی نظام کا سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ اس میں قانون سازی کا سارا حق واختیار انسانوں کو تفویض کردیا جاتا ہے۔

اختتامی وتاثراتی اجلاس

اختتامی اجلاس مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی شیخ التفسیر مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ کی صدارت میں منعقد ہوا، جب کہ مہمان خصوصی مولانا اختر امام عادل قاسمی تھے۔

ابتداء میں محترمہ امامہ سلمٰی، ناظمہ حلقۂ خواتین جماعت اسلامی ہند مسلم یونی ورسٹی ایریا، جناب عبداللہ عزام، ایس آئی او مسلم یونی ورسٹی یونٹ اور پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی نے اپنے تاثرات پیش کیے اور سمینار کے کامیاب انعقاد پر ذمہ داروں کو مبارک باد پیش کی۔ مہمان خصوصی مولانا اختر امام عادل قاسمی نے فرمایا کہ اس سمینار نے تمام جماعتوں کو سیاست اور تہذیب کے میدانوں میں اسلام کے حقیقی کردار پر سوچنے کی دعوت دی ہے۔

اس موقع پر مولانا سید جلال الدین عمری نے فرمایا کہ اس سمینار نے وقت کے ایک انتہائی حساس موضوع پر عصر حاضر کی زبان میں بحث و گفتگو اور تفہیم کے سلسلہ میں پہل کی ہے۔ ہندوستان کی مخصوص صورت حال کا تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے فرمایا کہ دستور ہند کی رؤ سے ہمیں جو آزادیاں میسر ہیں ان کا دعوت و تبلیغ کے لیے بھرپور استعمال ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ حالات کو پرامن بنانے اور خیر سگالی کے جذبات کو فروغ دینے میں ہمیں دیگر باشندگان ملک کا تعاون کرنا چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد ظلی، ڈائرکٹر شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ اور صدر ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ نے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی موضوعات و افکار کو معاصر زبان و اسلوب میں پیش کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی نے اپنی صدارتی گفتگو میں فرمایا کہ برصغیر کی دیگر جماعتیں سیاست کو آج تک اپنا موضوع نہیں بنا سکیں۔ اس لحاظ سے جماعت اسلامی ہند کا یہ تحقیقی ادارہ مبارک باد کا مستحق ہے۔

آخر میں کنوینر سمینار ڈاکٹر صفدر سلطان اصلاحی نے تمام مقالہ نگاران، مہمانان گرامی، علمائے کرام، دانش وروں اور شرکائے سمینار کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ اے ایم یو کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کے علاوہ کشمیر یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ملک کے مختلف دینی مدارس کے اساتذہ اور علمی مراکز کے محققین اور بیرون ملک مقیم بعض ہندوستانی اہل علم کی شرکت نے سمینار کو اور زیادہ پروقار اور بارونق بنا دیا ہے۔

مولانا سید جلال الدین عمری صدر ادارہ کی دعا پر سمینار کا اختتام ہوا۔

☆☆☆